

الذمائم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

سُورَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

سورہ احقاف کی ہے اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے۔

حَمَّ ① تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

حَمَّ نازل کرنا اس کتاب کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے سب پر غالب ہے

حَم (1) اس کتاب کا نازل کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو سب پر غالب

الْحَكِيمِ ② مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کمال حکمت والا ہے نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے

کمال حکمت والا ہے۔ (2) ہم نے آسمان و زمین اور جو ان کے درمیان ہے سب کو

إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا

مگر حق کے ساتھ اور وقت مقررہ کے لیے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس سے جو

حق کے ساتھ ایک وقت مقررہ کے لیے پیدا کیا ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ اُس سے منہ موڑنے والے ہیں

أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ③ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ

ڈرایا گیا انہیں منہ پھرنے والے ہیں آپ کہہ دو کیا دیکھا تم نے جنہیں تم پکارتے ہو

جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔ (3) کہہ دو کیا تم نے دیکھا جنہیں تم

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ

سوائے اللہ تعالیٰ کے دکھاؤ مجھے کون سی چیز پیدا کی انہوں نے زمین سے

اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو، مجھے بھی دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے؟

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۖ أَيُّتُونِي ۖ بَكِّبْ

یا اُن کے لیے کوئی حصہ ہے آسمانوں میں لے آؤ میرے پاس کوئی کتاب

یا آسمانوں میں اُن کا کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب

مِّنْ قَبْلِ هَذَا ۖ أَوْ آثَرَةٌ ۖ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ

اس سے پہلے یا کوئی نقل شدہ بات علم کی اگر ہو تم

یا علم کی کوئی نقل شدہ بات ہی میرے پاس لاؤ۔ (4)

صٰدِقِيْنَ ۙ وَمَنْ اٰضَلُّ مِمَّن يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سچے اور کون بڑا گمراہ ہوگا اس سے جو پکارتا ہے انہیں اللہ تعالیٰ کے سوا

اور اُس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں پکارتا ہے؟

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

جو نہیں جواب دے سکتے اسے قیامت کے دن تک حالانکہ وہ

جو قیامت کے دن تک اُسے کوئی جواب نہیں دے سکتے حالانکہ وہ

عَنْ دُعَائِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۙ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا

ان کی دعا ہی سے غافل ہیں اور جب جمع کر دیے جائیں گے تمام انسان وہ ہو جائیں گے

اُن کی دُعا ہی سے غافل ہیں۔ (5) اور جب تمام انسان جمع کر دیے جائیں گے تو وہ

لَهُمْ اَعْدَاءٌ ۙ وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۙ وَاِذَا

اُن کے لیے دشمن اور وہ ہوں گے اُن کی عبادت سے انکار کرنے والے اور جب

اُن کے دشمن ہو جائیں گے اور اُن کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے۔ (6) اور جب

تَلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اُن کو ہماری آیتیں کھلی کھلی کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

ہماری کھلی کھلی آیات اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا

لَلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۷۰ أَمْ

حق کو جب کہ وہ آچکا اُن کے پاس یہ ہے جادو کھلا یا

وہ حق کو جبکہ وہ اُن کے پاس آچکا کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے۔ (7) یا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا

وہ کہتے ہیں اس نے خود ہی گھڑا ہے اسے آپ کہہ دو اگر میں نے گھڑ لیا ہے اسے پھر نہیں

وہ کہتے ہیں کہ اُس نے خود ہی اُسے گھڑا ہے؟ کہہ دو اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے

تَتَّبِعُونَ لِي مِنْ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

تم اختیار رکھتے میرے لیے اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی وہ زیادہ جانتا ہے اس کو جو

تو میرے لیے اللہ تعالیٰ سے بچانے کا تم کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، تم اُس کے بارے میں جو باتیں بنا رہے ہو

تُفِيضُونَ فِيهِ كَفِيَ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝۷۱

تم باتیں بنا رہے ہو اس کے بارے میں کافی ہے وہ گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان

وہ انہیں زیادہ جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر وہی کافی ہے

وَهُوَ الْعَفْوَ الرَّحِيمُ ۝۷۲ قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَا

اور وہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے آپ کہہ دو نہیں ہوں میں انوکھا

اور وہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (8) کہہ دو میں رسولوں میں سے کوئی

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرَايَ مَا يَفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۝۷۳

رسولوں میں سے اور نہ میں جانتا ہوں کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ تمہارے ساتھ

انوکھا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا؟

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا

نہیں میں پیروی کرتا ہوں مگر اس کی جو وحی کی جاتی ہے میری طرف اور نہیں میں

میں صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ① قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ

مگر خبردار کرنے والا صاف صاف آپ کہہ دو کیا تم نے دیکھا اگر ہودہ

اور میں تو محض ایک صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ (9) کہہ دو کیا تم نے دیکھا اگر یہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

اللہ تعالیٰ کی جانب سے اور کفر کیا تم نے اس کا حالانکہ گواہی دی ہے ایک گواہی دینے والے نے

اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوا اور تم نے اس کا کفر کیا حالانکہ اس جیسے (کلام) پر بنی اسرائیل کے ایک گواہ نے گواہی بھی دی،

مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۗ

بنی اسرائیل میں سے اس جیسے (کلام) پر پھر ایمان لایا وہ اور تکبر اختیار کیا تم نے

پھر وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر اختیار کیا،

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩ وَقَالَ الَّذِينَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو اور کہا ان لوگوں نے

یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (10)

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا

جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے اگر ہوتا کچھ بہتر نہ وہ ہم سے پہلے آتے

اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین کچھ بھی بہتر ہوتا تو وہ ہم سے پہلے

إِلَيْهِ ۗ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا

اس کی طرف اور جب نہیں انہوں نے ہدایت پائی اس سے تو ضرور وہ کہیں گے یہ

اس کی طرف نہ آتے جب انہوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو ضرور وہ کہیں گے: ”یہ تو

إِنك قَدِيمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ

جھوٹ ہے پرانا اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی راہ نما اور رحمت (تھی)

پرانا جھوٹ ہے۔“ (11) اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب راہ نما اور رحمت تھی

وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانٍ عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ

اور یہ ایک کتاب ہے تصدیق کرنے والی زبان میں عربی تاکہ وہ ڈرائے اُن لوگوں کو اور یہ تصدیق کرنے والی کتاب عربی زبان میں ہے تاکہ

ظَلَمُوا ۚ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا

جنہوں نے ظلم کیا اور خوش خبری ہو نیکی کرنے والوں کے لیے یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا جن لوگوں نے ظلم کیا وہ انہیں ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کے لیے خوش خبری ہو۔ (12) یقیناً جن لوگوں نے کہا

رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

رب ہمارا اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ ثابت قدم رہے تو نہ کوئی خوف ہے اُن پر اور نہ کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے پھر ثابت قدم رہے تو اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۳﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

وہ غمگین ہوں گے یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہ غمگین ہوں گے۔ (13) یہی لوگ جنت والے ہیں، اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں،

فِيهَا جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

اس میں جزا ہے ان کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے اور تاکید کی ہم نے انسان کو اُن اعمال کی جزا میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ (14) اور ہم نے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا

اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی پیٹ میں رکھا اس کو اُس کی ماں نے ناگواری کی حالت میں اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی، اُس کی ماں نے ناگواری کی حالت میں اُس کو پیٹ میں رکھا

وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَوَحَلَّهُ ۖ وَفَضَّلَهُ ۖ ثَلَاثُونَ

اور جنم دیا اُس کو ناگواری کی حالت میں اور حمل اُس کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا (زمانہ) تیس اور ناگواری کی حالت میں ہی اُس کو جنم دیا اور اُس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس ماہ کا ہے،

شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَدَعَ أَشَدَّهُ وَبَدَعَ أَرْبَعِينَ

ماہ ہے یہاں تک کہ جب وہ پہنچا اپنی پوری طاقت کو اور پہنچا وہ چالیس

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچ گیا،

سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

سال کی عمر کو کہا اُس نے اے میرے رب توفیق دے مجھے یہ کہ میں شکر ادا کروں تیری نعمت کا

اُس نے کہا: ”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر ادا کروں جو

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

جو تو نے انعام فرمائی مجھ پر اور اوپر میرے والدین کے اور یہ کہ میں عمل کروں

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام فرمائی اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں

صَالِحًا تَرَضُّهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ

(ایسے) نیک جس سے تو راضی ہو جائے اور تو اصلاح کر دے میرے لئے میری اولاد کی

جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کی اصلاح کر دے، بلاشبہ میں نے

إِنِّي تَبُّتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ

بلاشبہ میں نے توہ کی تیری طرف اور یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں یہی لوگ ہیں

تیری طرف توہ کی اور یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“ (15) یہی لوگ ہیں جنت والوں میں

الَّذِينَ نَقَّضُوا عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا

وہ جو ہم قبول کرتے ہیں اُن سب سے اچھے جو انہوں نے عمل کیے

ہم سب سے اچھے عمل ان سے قبول کرتے ہیں جو انہوں نے کیے

وَسَجَّأُوا عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ

اور ہم درگزر کرتے ہیں اُن کی برائیوں سے اہل جنت میں (ہوں گے)، سچے وعدہ کے مطابق

اور اُن کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں، جنت والوں میں (ہوں گے)، سچے وعدہ کے مطابق

الصَّدِيقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالَيْهِ

سچا جو جو ان سے کیا جاتا تھا اور وہ شخص جس نے کہا اپنے ماں باپ سے

جو ان سے کیا جاتا تھا۔ (16) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا:

أَفِّ لَكُمْ أَتَعَذِّبُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ

افسوس ہے تم دونوں پر کیا تم دونوں دھمکی دیتے ہو مجھے یہ کہ میں نکالا جاؤں گا حالانکہ یقیناً

”تم پر افسوس ہے، کیا تم دونوں مجھے یہی دھمکی دیتے رہتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ

خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهِيَ يَسْتَعِينُ اللَّهُ

گزر چکیں تو میں مجھ سے پہلے بھی اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے

مجھ سے پہلے بھی تو میں گزر چکی ہیں“ اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہیں کہ

وَيْلَكَ أَمِنْ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا فَيَقُولُ مَا

تیری بربادی ہو ایمان لے آ بلاشبہ وعدہ اللہ تعالیٰ کا سچا ہے تو وہ کہتا ہے نہیں

”تیری بربادی ہو! ایمان لے آ، اللہ تعالیٰ کا وعدہ بلاشبہ سچا ہے۔“ تو وہ کہتا ہے:

هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ

یہ مگر فرضی قصے پہلے لوگوں کے یہی لوگ ہیں وہ جو ثابت ہو چکی

”یہ تو پہلے لوگوں کے فرضی قصوں کے سوا کچھ نہیں۔“ (17) یہی لوگ ہیں جن پر

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

ان پر بات گروہوں میں یقیناً گزر چکے ان سے پہلے

اللہ تعالیٰ کی بات ثابت ہو چکی، جن وائس کے ان گروہوں میں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلِّ

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے یقیناً وہ تھے خسارہ پانے والے اور ہر ایک کے لیے

جو ان سے قبل گزر چکے ہیں، یقیناً وہ خسارہ پانے والے تھے۔ (18) اور ہر ایک کے لیے

دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَلِيُوقِيَهُمْ

درجات ہوں گے اُس میں سے جو انہوں نے عمل کیے اور تاکہ وہ پورا (بدلہ) دے اُن کو

درجات ہوں گے اُن کے اعمال کے لحاظ سے جو انہوں نے کیے اور تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے

أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۱۹ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

اُن کے اعمال کا اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا اور جس دن پیش کیا جائے گا ان لوگوں کو

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (19) اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا تم

كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

جنہوں نے کفر کیا آگ پر تم لے چکے اپنی نیکیاں اپنی زندگی میں دنیا کی

اپنی نیکیاں اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے،

وَأَسْتَمِعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تَجْزُونَ عَذَابَ الْهُونِ

اور فائدہ اٹھا چکے تم اُن سے چنانچہ آج تمہیں بدلہ دیا جائے گا تو ہین کے عذاب کا

چنانچہ آج تمہیں تو ہین کے عذاب سے بدلہ دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم

بِهَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِهَا

اس کی وجہ سے جو تھے تم تکبر کیا کرتے زمین میں ناحق اور اس لیے جو

ناحق زمین میں تکبر کیا کرتے تھے اور اس لیے کہ تم

كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۲۰ وَادَّكُرُ الْأَعَادِ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ

تھے تم نافرمانیاں کیا کرتے اور یاد کرو عاد کے بھائی کو جب خبردار کیا اُس نے اپنی قوم کو

نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ (20) اور عاد کے بھائی کو یاد کرو جب اُس نے

بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النُّدُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

احقاف میں اور بلاشبہ گزر چکے خبردار کرنے والے اُس سے پہلے

احقاف میں اپنی قوم کو خبردار کیا اور خبردار کرنے والے بلاشبہ اُس سے پہلے بھی

وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنَِّّي أَخَافُ

اور اُس کے بعد بھی یہ کہ تم عبادت کرو سوائے اللہ تعالیٰ کے یقیناً میں ڈرتا ہوں

اور اس کے بعد بھی گزر چکے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یقیناً میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوا أَجِئْنَا

تم پر عذاب سے ایک بڑے دن کے انہوں نے کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس

تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔“ (21) انہوں نے کہا:

لِتَأْفِكُنَا عَنِ الْهَيْئَةِ فَاْتِنَا بِهَا تَعْدُنَا

تاکہ تو ہمیں ہٹا دے ہمارے معبودوں سے تو لے آؤ ہمارے پاس وہ جس کی تو دھمکی دیتا ہے ہمیں

”کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دے؟ اگر تو واقعی سچا ہے تو جس (عذاب) کی

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۲﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر ہو تم واقعی سچوں میں سے اس نے کہا یقیناً (اس کا) علم

ہمیں دھمکی دیتا ہے وہ لے آ۔“ (22) اُس نے کہا: ”اُس کا علم تو یقیناً

عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور میں پیغام پہنچا رہا ہوں تمہیں وہ چیز جو مجھے بھیجا گیا ہے ساتھ اُس کے

اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور میں صرف وہ پیغام تمہیں پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ

وَلَكِنِّي أُرْسِلُكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا

اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں ایسے لوگ تم جہالت برتتے ہو توجہ

مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت برتتے ہو۔“ (23) توجہ

رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا

انہوں نے دیکھا اسے ایک بادل آتے ہوئے ان کی وادیوں کو انہوں نے کہا یہ

انہوں نے بادل کی شکل میں اُسے اپنی وادیوں کو آتے ہوئے دیکھا تو کہا:

عَارِضٌ مُّسْطَرِنًا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ

ایک بادل ہے بارش برسانے والا ہم پر بلکہ وہ جو تم نے جلدی طلب کیا تھا
”یہ ہم پر بارش برسانے والا بادل ہے۔“ بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسے تم نے جلدی طلب کیا تھا،

بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۴ تَدْمَرُ

اُس کے ساتھ آندھی ہے اُس میں عذاب ہے دردناک وہ تباہ و برباد کر دے گی
ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ (24) جو اپنے رب کے حکم سے

كُلُّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا

ہر چیز کو ساتھ حکم کے اپنے رب کے چنانچہ وہ ہو گئے نہ کچھ دکھائی دیتا تھا سوائے
ہر چیز کو تباہ و برباد کر دے گی، چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ

مَسْكِنُهُمْ ۖ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝۲۵

اُن کے گھروں کے ایسے ہی ہم سزا دیتے ہیں مجرموں کے گروہ کو
اُن کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا، مجرموں کے گروہ کو ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔ (25)

وَلَقَدْ اٰرَبْنَا قُرَيْشًا مَّا كَانُوْا بِآيٰتِنَا كٰفِرِيْنَ ۝۲۶

اور بلاشبہ یقیناً قدرت دے رکھی تھی ہم نے انہیں اس میں جو نہیں قدرت دی ہم نے تمہیں
اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُن چیزوں میں بھی انہیں قدرت دے رکھی تھی جس میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَعًا وَّاَبْصٰرًا وَّاَفِئْدَةً ۝۲۷

اس میں اور بنائے تھے ہم نے اُن کے لئے کان اور آنکھیں اور دل اور
اور ہم نے اُن کے کان، آنکھیں اور دل بنائے تھے

فَمَا اَعْنٰى عَنْهُمْ سَعُهُمْ وَّلَا اَبْصٰرُهُمْ وَّلَا

چنانچہ نہ کام آئے اُن کے کان اُن کے اور نہ آنکھیں اُن کی اور نہ
چنانچہ نہ ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں اور نہ

أَفِدَّتْهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ ۗ بِآيَاتِ اللَّهِ

دل اُن کے کچھ بھی جب تھے وہ انکار کر رہے اللہ تعالیٰ کی آیات کا
ان کے دل ہی ان کے کسی کام آئے جب وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کر رہے تھے

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۗ وَقَدْ

اور گھیر لیا انہیں اسی نے جو تھے وہ ساتھ اس کے مذاق اڑایا کرتے اور بلاشبہ یقیناً
اور انہیں ہی (عذاب) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (26)

أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا

تباہ کر دیں ہم نے جو تمہارے آس پاس ہیں بستیوں میں سے اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں
اور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں تباہ کر دیں اور ہم نے پھیر پھیر کر اپنی آیات بیان کیں،

الآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۗ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ

آیات شاید کہ وہ لوٹ آئیں چنانچہ کیوں نہ مدد کی اُن کی جن کو
شاید کہ وہ لوٹ آئیں۔ (27) چنانچہ جن کو انہوں نے قرب کے لئے

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۗ بَلْ ضَلُّوا

انہوں نے بنا لیا سوائے اللہ تعالیٰ کے قرب کے لئے معبود بلکہ وہ گم ہو گئے
اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھا تھا انہوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ اُن سے گم ہو گئے

عَنْهُمْ ۗ وَذَلِكَ إِيَّاكُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۗ وَإِذْ

اُن سے اور یہ (تھا) جھوٹ اُن کا اور جو تھے وہ بہتان باندھتے اور جب
اور یہ تھا ہی اُن کا جھوٹ اور جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ (28) اور جب

صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَبِعُونَ

ہم نے پھیر دیا تمہاری طرف ایک گروہ کو جنوں میں سے وہ غور سے سنتے تھے
ہم نے جنات کے ایک گروہ کو آپ کی طرف پھیر دیا جو غور سے قرآن سنتے تھے

الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصَتُوا فَلَمَّا

قرآن توجہ وہ آئے اس کے پاس انہوں نے کہا خاموش ہو جاؤ پھر جب

توجہ وہ اُس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ”خاموش ہو جاؤ“ پھر جب

قُضِيَ وَلَوْ إِلَىٰ تَوْبِهِمْ مُّندِرِينَ ﴿۲۹﴾ قَالُوا

پورا کیا گیا (تلاوت کو) وہ لوٹ گئے طرف اپنی قوم کی خبردار کرنے والے انہوں نے کہا

وہ پورا کیا گیا (تلاوت کو) تو خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے۔ (29) انہوں نے کہا:

يَقَوْمًا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ

اے ہماری قوم بلاشبہ ہم نے سنی ہم نے ایک کتاب نازل کی گئی ہے بعد

”اے ہماری قوم! ہم نے بلاشبہ ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے،

مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي

موسیٰ کے تصدیق کرنے والی اس کے لیے جو اس سے پہلے ہے وہ ہدایت دیتی ہے

اس کے لیے تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہے،

إِلَىٰ الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾ يَقَوْمًا أَجِيبُوا

طرف حق کی اور طرف سیدھی راہ کی اے ہماری قوم دعوت قبول کر لو

وہ حق اور سیدھی راہ کی ہدایت دیتی ہے۔ (30) اے ہماری قوم! اللہ تعالیٰ کی طرف

دَاعِيَ اللَّهُ وَأٰمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ

بلانے والے کی اللہ تعالیٰ کی طرف اور ایمان لاؤ اس پر وہ بخش دے گا تمہیں

بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اُس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا

مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ

تمہارے گناہوں کو اور وہ پناہ دے گا تمہیں دردناک عذاب سے اور جو کوئی

اور تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔“ (31) اور جو

لَا يُجِبُّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِسُجُودِ

نہیں دعوت قبول کرے گا اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی تو نہیں عاجز کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا تو زمین میں وہ عاجز کرنے والا نہیں ہے

فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ

زمین میں اور نہ ہی اس کے لیے اس کے سوا کوئی مددگار ہیں یہی لوگ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے سوا اس کے کوئی مددگار ہیں، یہی لوگ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۳۲ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

کھلی گمراہی میں ہیں اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا یقیناً اللہ تعالیٰ وہ جس نے کھلی گمراہی میں ہیں۔ (32) اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ تعالیٰ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَعْزِبْ عَنْهَا بِشَيْءٍ

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں وہ تھکا ان کی تخلیق سے وہ قادر ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور حواں کی تخلیق سے تھکا نہیں، اس پر قادر ہے

عَلَىٰ أَنْ يُجِئَ الْمَوْتُ بِبَلَىٰ ۗ اِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اوپر اس کے کہ وہ زندہ کرے مردوں کو ہاں یقیناً وہ ہر چیز پر کہ وہ مردوں کو زندہ کرے؟ ہاں! یقیناً وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝۳۳ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۗ

پوری قدرت رکھنے والا ہے اور جس دن پیش کیا جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا آگ پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (33) اور جس دن ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا آگ پر پیش کیا جائے گا،

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ

کیا نہیں ہے یہ حق وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی کیا حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے: ”کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم!“

قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴﴾

(اللہ تعالیٰ) فرمائے گا چنانچہ تم چکھو عذاب اس کے بدلے میں جو تم کفر کیا کرتے

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”چنانچہ تم عذاب کا مزہ چکھو اس کے بدلے میں جو تم کفر کیا کرتے تھے۔“ (34)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

چنانچہ آپ صبر کریں جیسے صبر کیا پختہ ارادے والوں نے رسولوں سے اور نہ

چنانچہ آپ صبر کریں جیسے پختہ ارادے والے رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لئے

تَسْتَعْجِلُ لَهُمْ ۖ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا

تم جلدی کا مطالبہ کرو ان کے لئے گویا کہ وہ جس دن دیکھ لیں گے جس کا

تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو، جس دن یہ لوگ وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا

يُوعَدُونَ ۖ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۗ

ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے نہیں رہے وہ مگر ایک گھڑی دن کی

ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو گویا کہ وہ دن کی ایک گھڑی سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے،

بَدِيعٌ ۚ فَعَلَّ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿۳۵﴾

(پیغام) پہنچا دینا ہے چنانچہ نہیں ہلاک کیا جائے گا سوائے نافرمان لوگوں کے

پیغام پہنچا دینا ہے، پھر کیا نافرمان لوگوں کے سوا کوئی ہلاک کیا جائے گا؟ (35)

رُكُوعَاتُهَا ۴

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۹۵

آيَاتُهَا ۳۸

سورہ محمد مدنی ہے اس میں اڑتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَصَلَّ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ تعالیٰ کی راہ سے اس نے برباد کر دیے

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا، اللہ تعالیٰ نے ان کے

أَعْمَالَهُمْ ① وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اعمال ان کے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے عمل کیے نیک

اعمال برباد کر دیے۔ (1) اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

وَأَمَّنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ

اور وہ ایمان لائے اُس چیز پر جو نازل کی گئی محمد پر اور وہ حق ہے

اور وہ اس چیز پر بھی ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل کی گئی اور وہ

مِنْ رَبِّهِمْ ۙ كَفَرْتَهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ

ان کے رب کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے دور کر دیں ان سے برائیاں ان کی اور درست کر دیا

ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اس نے ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کا حال

بَالَهُمْ ② ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا

ان کا حال یہ اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انہوں نے پیروی کی

درست کر دیا۔ (2) یہ اس وجہ سے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا بلاشبہ انہوں نے باطل کی پیروی کی

الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

باطل کی اور یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے انہوں نے پیروی کی حق کی

اور جو لوگ ایمان لائے یقیناً انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی،

مِنْ رَبِّهِمْ ۙ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③

اپنے رب کی طرف سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں

اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔ (3)

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا

تو جب تم ملو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا تو مارنا ہے گردنیں حتیٰ کہ جب

تو جب ملو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا تو گردنیں مارنا ہے حتیٰ کہ جب

أَخْتَبْتَهُمْ فُشِدُوا وَنَوَاقٍ فَمَّا مَتَّأ بَعْدُ

تم خوب قتل کر چکوا نہیں تو مضبوط کرو باندھنا پھر یا تو احسان ہے بعد

تم انہیں خوب قتل کر چکو تو مضبوطی سے باندھ دو پھر اس کے بعد یا احسان ہے

وَأَمَّا فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا

اور یا تو فدیہ ہے یہاں تک کہ رکھ دے جنگ ہتھیار اپنے

یا فدیہ ہے یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے،

ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِن

یہی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا ضرور بدلہ لے لیتا ان سے اور لیکن

یہی (حکم) ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ضرور ان سے بدلہ لے لیتا لیکن

لِيَبْلُؤُوا بِبَعْضِكُمْ بَعْضٌ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

تاکہ وہ آزمائے تمہارے بعض کو بعض سے اور وہ لوگ جو مارے گئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں

تاکہ وہ تمہارے ایک کو دوسرے سے آزمائے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے گئے

فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ سَيُجْزِيهِمْ وَيُصَلِّحُ

تو ہرگز نہ وہ ضائع کرے گا ان کے اعمال کو ضروری وہ راہ نمائی کرے گا ان کی اور درست کر دے گا

تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ (4) وہ ضروری ان کی راہ نمائی کرے گا

بِأَنَّهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

ان کا حال اور وہ انہیں داخل کرے گا اس جنت میں وہ واقف کرا چکا اس کو انہیں

اور ان کا حال درست کرے گا۔ (5) اور وہ اس جنت میں انہیں داخل کرے گا جس سے وہ انہیں واقف کرا چکا ہے۔ (6)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَتَّصِرُوا اللَّهَ

اے لوگو وہ جو ایمان لائے اگر تم مدد کرو گے اللہ تعالیٰ کی

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے

يُنْصِرْكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

تو وہ مدد کرے گا تمہاری اور جمادے گا تمہارے قدم اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔ (7) اور جن لوگوں نے کفر کیا

فَتَعَسَّأَلَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ

ہلاکت جان کے لئے اور وہ برباد کر دے گا ان کے اعمال یہ اس لئے کہ انہوں نے

ان کے لیے ہلاکت ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔ (8) یہ اس لیے کہ انہوں نے

كَرَهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝

ناپسند کیا اس (کو جو) نازل کی اللہ تعالیٰ نے تو اس نے ضائع کر دیے اعمال ان کے

اُس کو ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ (9)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

تو کیا نہیں وہ چلتے زمین میں کہ وہ دیکھیں کیا ہوا

کیا وہ زمین میں چلے نہیں کہ وہ دیکھیں

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے تباہی ڈال دی اللہ تعالیٰ نے ان پر

ان سے پہلوں کا انجام کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر تباہی ڈال دی

وَاللَّذِينَ كَفَرُوا أَمْثَلُهُمْ ۖ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى

اور کافروں کے لئے ہے اس جیسی یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ مددگار ہے

اور کافروں کے لیے بھی اس جیسی (تباہی) ہے۔ (10) یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ یقیناً

الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوَالِيَ لَهُمْ ۖ

ان لوگوں کا جو ایمان لائے اور بے شک کافروں کا نہیں کوئی مددگار ان کے لئے

ان لوگوں کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور بے شک کافروں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ (11)

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

یقیناً اللہ تعالیٰ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے عمل کیے

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

نیک جنّتوں میں بہتی ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں

اُٹھیں اللہ تعالیٰ یقیناً ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور وہ کھاتے ہیں جیسے کھاتے ہیں

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ مزے لوٹ رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے

الْأَنْعَامِ وَالنَّارُ مَسْمُومَةٌ ۖ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

جانور اور آگ ہی ٹھکانہ ہے ان کے لیے اور کتنی ہی بستیوں سے

جانور کھاتے ہیں اور آگ ہی ان کے لیے ٹھکانہ ہے۔ (12) اور کتنی ہی بستیاں

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ

وہ زیادہ تھیں قوت میں تمہاری بستی سے جس نے تمہیں نکال دیا ہے

جو تمہاری اس بستی سے قوت میں زیادہ تھیں جس نے تمہیں نکال دیا ہے

أَهْلَكْتَهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۖ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

ہلاک کیا ہم نے ان کو پھر نہ تھا کوئی مددگار ان کا تو کیا جو شخص ہو واضح دلیل پر

ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پھر ان کے لیے کوئی مددگار نہ تھا۔ (13) تو کیا جو شخص

مِّن رَّبِّهِ كَمَنْ زُرِّيَن لَّهُ سُوءٌ عَلَيْهِ

اپنے رب کی طرف سے اس کی طرح ہے جو خوش نما بنا دیا گیا جس کے لئے برا عمل اس کا
اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوا اس کی طرح ہے جس کے لیے اس کا برا عمل خوش نما بنا دیا گیا؟

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ

اور جنہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی مثال جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا
اور جنہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی؟ (14) جنت کی مثال جس کا

الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنهٗا مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۚ وَأَنهٗا

متقیوں سے اس میں نہریں پانی کی جو بدلنے والا نہیں اور نہریں
متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدلنے والا نہیں

مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنهٗا مِّنْ حَمْرٍ

دودھ کی نہیں تبدیل ہوا جس کا مزہ اور نہریں شراب کی
اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ تبدیل نہیں ہوا اور شراب کی نہریں ہیں

لَّذِيٓتٍ لِّلشَّرِبِيٓنَ ۚ وَأَنهٗا مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ

لذیذ ہے پینے والوں کے لئے ہے اور نہریں شہد کی خوب صاف کیے ہوئے
جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے اور خوب صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں ہیں

وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۗ

اور ان کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہیں اور بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے
اور ان کے لیے اس میں ہر طرح کے پھل ہیں

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً

اس شخص کی طرح ہیں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے آگ میں اور ان کو پلایا جائے گا پانی
اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے، کیا وہ اس کی طرح ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والا ہے؟ اور ان کو

حَبِيًّا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ

گرم کھولتا ہوا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دے گا ان کی آنتیں اور ان میں سے جو

گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دے گا۔ (15) اور ان میں سے بعض

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَلِيًّا إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ

کان لگاتے ہیں آپ کی طرف یہاں تک کہ جب وہ جاتے ہیں آپ کے پاس سے

آپ کی طرف کان لگاتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے جاتے ہیں

قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنْفَاكُ

کہتے ہیں ان سے جنہیں عطا کیا گیا علم کیا کہا تھا اس نے ابھی

تو ان سے جنہیں علم عطا کیا گیا کہتے ہیں: ”اُس نے ابھی کیا کہا تھا؟“

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا

یہی لوگ ہیں وہ جو مہر لگادی اللہ تعالیٰ نے جن کے دلوں پر اور وہ پیچھے چلے

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے اور وہ

أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

اپنی خواہشات کے اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت قبول کی اس نے بڑھادیا ان کو

اپنی خواہشات کے پیچھے چلے۔ (16) اور جن لوگوں نے ہدایت قبول کی، اس نے ان کو ہدایت میں بڑھادیا

هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ

ہدایت میں اور اس نے عطا کیا ان کو تقویٰ اُن کا تو نہیں وہ انتظار کر رہے

اور ان کو تقویٰ عطا کیا۔ (17) سو وہ اپنے پاس قیامت ہی کے

إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ

سوائے قیامت کا یہ کہ وہ آئے ان کے پاس اچانک بے شک آپ لکھیں

اچانک آنے کا انتظار کر رہے ہیں، بے شک

أَشْرَاطُهَا فَأَلَىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۝۱۸

علامات اس کی پھر کیسے ہوگی ان کے لئے جب وہ آجائے گی ان کے پاس نصیحت ان کی اس کی علامات تو آچکیں، پھر جب وہ ان کے پاس آجائے گی ان کے لئے نصیحت کیسے ممکن ہوگی؟ (18)

فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ

پس جان لو یقیناً وہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آپ بخشش مانگو پس آپ جان لیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہ کی

لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اپنے گناہ کی اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے بخشش مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی اور اللہ تعالیٰ

مُتَقَلِّبُكُمْ وَمَوَاسِمُكُمْ ۝۱۹ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانے کو اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے تمہارے چلنے پھرنے کو بھی جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانوں کو بھی۔ (19) اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ

کیوں نہیں نازل کی گئی کوئی سورت چنانچہ جب نازل کی جاتی ہے کوئی سورت کہ کوئی سورت نازل کیوں نہیں کر دی گئی؟ چنانچہ جب کوئی

مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۗ رَأَيْتَ الَّذِينَ

محکم اور ذکر کیا جاتا ہے اس میں جنگ کا آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو محکم سورت اتار دی جاتی ہے اور اس میں جنگ کا ذکر کیا جاتا ہے آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَعْشِيِّ

جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ دیکھتے ہیں آپ کی طرف دیکھنا غشی ڈالی گئی ہو جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف دیکھیں گے ایسے شخص کی طرح جس پر موت سے غشی ڈالی گئی ہو،

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَئِكَ لَهُمُ ۲۰ طَاعَةٌ وَقَوْلُ

جس پر موت سے پس بہت بہتر ہے ان کے لئے حکم ماننا اور بات کہنا

پس اُن کے لئے بہت بہتر ہے۔ (20) حکم ماننا اور بھلی بات کہنا،

مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ

بھلی پھر جب پختہ ہو جائے حکم تو اگر وہ سچے رہیں اللہ تعالیٰ سے

پھر جب حکم جہاد پختہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ تعالیٰ سے سچے رہیں

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۲۱ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ

یقیناً ہوگا بہتر ان کے لئے پھر بلاشبہ تم سے توقع ہے اگر تم حاکم بن جاؤ

تو یقیناً اُن کے لیے بہتر ہوگا۔ (21) پھر بلاشبہ تم سے توقع ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ

أَنْ تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۲۲

یہ کہ تم فساد برپا کرو گے زمین میں اور تم توڑ دو گے اپنے رشتوں کو

تو تم زمین میں فساد برپا کرو گے اور اپنے رشتوں کو توڑ دو گے۔ (22)

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَّهْمُ

یہی لوگ ہیں جن پر لعنت کی ہے ان پر اللہ تعالیٰ نے پس اس نے بہرا کر دیا ان کو

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے پس انہیں بہرا کر دیا اور

وَأَعَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۲۳ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ

اور اندھا کر دیا ان کی آنکھوں کو تو کیا نہیں وہ غور کرتے قرآن میں

اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ (23) تو کیا وہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۲۴ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ

یا کچھ دلوں پر ان کے تالے ہیں یقیناً وہ لوگ جو پھر گئے اوپر

یا کچھ دلوں پر ان کے تالے ہیں؟ (24) یقیناً جو لوگ

أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ

اپنی پشتوں کے بعد اس کے کہ واضح ہوگئی ان کے لئے ہدایت

اپنی پشتوں پر پھر گئے اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی، ان کے لیے

الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمَلٌ لَهُمْ ۝۲۵ ذٰلِكَ

شیطان نے خوشنما بنا دیا ان کے لئے اور اس نے مہلت لمبی بتائی ان کے لیے یہ

شیطان نے (ان کا عمل) خوش نما بنا دیا اور ان کے لیے مہلت لمبی بتائی۔ (25) یہاں وجہ سے کہ بے شک

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہوں نے ناپسند کیا اس چیز کو جو نازل کی

انہوں نے ان سے کہا، جنہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی

اللَّهُ سَطِيعَكُمْ فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اللہ تعالیٰ نے جلد ہی ہم اطاعت کریں گے تمہاری بعض معاملات میں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

کہ بعض معاملات میں ہم جلد ہی تمہاری اطاعت کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے رازوں کو جانتا ہے۔ (26)

إِسْرَارَهُمْ ۝۲۶ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

ان کے چھپانے کو تو کیا ہوگا جب قبض کریں گے ان کی ارواح فرشتے

تو کیا ہوگا جب فرشتے ان کی ارواح قبض کریں گے،

يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝۲۷ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

وہ ماریں گے ان کے چہروں پر اور ان کی کمروں پر یہ اس وجہ سے کہ یقیناً انہوں نے

ان کے چہروں اور ان کی کمروں پر ماریں گے؟ (27) یہاں وجہ سے کہ یقیناً انہوں نے

اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا بِرِضْوَانَهُ

پیروی کی اس چیز کی جس نے ناراض کر دیا اللہ تعالیٰ کو اور برا جانا انہوں نے اس کی رضا کو

اس کی پیروی کی جس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے بھی اس کی رضا کو برا جانا

فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝۲۸ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

تو اس نے ضائع کر دیے اعمال ان کے یا خیال کیا ان لوگوں نے دلوں میں جن کے

تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔ (28) یا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں

مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْعَانَهُمْ ۝۲۹ وَلَوْ

بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہیں نکالے گا اللہ تعالیٰ ان کے کینوں کو اور اگر

بیماری ہے یہ خیال کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کینوں کو ہرگز باہر نہیں نکالے گا؟ (29) اور اگر

نَشَاءُ لَا كَرَامِيْنَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيئِهِمْ ۝۳۰

ہم چاہیں تو ضرور ہم دکھادیں آپ کو وہ سب پھر ضرور تم پہچان لو گے ان کو ان کے چہرے (کی علامات) سے

ہم چاہیں تو ضرور آپ کو وہ سب دکھادیں پھر اُن کے چہرے کی علامات سے آپ انہیں ضرور پہچان لو گے

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۝۳۱ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور یقیناً آپ ضرور پہچان جائیں گے انہیں اندازِ کلام میں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

اور آپ اُن کے اندازِ کلام سے ضرور انہیں پہچان جائیں گے اور اللہ تعالیٰ

أَعْمَالَكُمْ ۝۳۲ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِيْنَ

تمہارے سب اعمال کو اور یقیناً ہم تمہیں لازماً آزمائیں گے تاکہ ہم جان لیں جہاد کرنے والوں کو

تمہارے سب اعمال کو جانتا ہے۔ (30) اور ہم تمہیں لازماً آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِيْنَ ۝۳۳ وَنَبْلُوَنَّكُمْ وَأَخْبَارَكُمْ ۝۳۴ إِنَّ

تم سب میں سے اور صبر کرنے والوں کو اور ہم جانچیں تمہارے احوال کو یقیناً

تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو جان لیں اور تمہارے احوال کو جانچ لیں۔ (31) یقیناً

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوا عَنِ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوْا

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ تعالیٰ کی راہ سے اور مخالفت کی

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی

الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۚ لَنْ

رسول کی اس کے بعد کہ واضح ہو چکی تھی ان کے لئے ہدایت ہرگز نہیں

اس کے بعد کہ ہدایت اُن پر واضح ہو چکی تھی، وہ اللہ تعالیٰ کا ہرگز کچھ بھی

يَصُرُوا ۗ اللَّهُ شَيْئًا وَسِيحِطُ ۖ أَعْبَأَهُمْ ۝۳۲

وہ نقصان کریں گے اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی اور وہ جلد ہی ضائع کرے گا اعمال ان کے

نقصان نہیں کریں گے اور جلد ہی اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔ (32)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول کی

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تَبْطُلُوا ۖ أَعْبَأَكُمْ ۝۳۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

اور تم ضائع کرو اپنے اعمال یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا

اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔ (33) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ

اللہ تعالیٰ کی راہ سے پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو ہرگز نہیں

اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا پھر اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے اللہ تعالیٰ اُن کو ہرگز نہیں

يَغْفِرَ ۗ اللَّهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَىٰ

بخشنے گا اللہ تعالیٰ انہیں چنانچہ تم کمزور بنو اور (نہ) بلاؤ طرف

بخشنے گا۔ (34) چنانچہ تم کمزور نہ بنو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ

السَّلْمِ ۙ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۗ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ

صلح کی اور تم ہی سب سے بلند ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز نہ

اور تم ہی سب سے بلند ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز

يَتَرَكُمُ أَعْمَالِكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

وہ کمی کرے گا تم لوگوں کے اعمال میں بلاشبہ دنیا کی زندگی کھیل

تمہارے اعمال میں کمی نہ کرے گا۔ (35) بلاشبہ دنیا کی زندگی صرف کھیل اور دل لگی ہے

وَالَهُمْ وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرًاكُمْ

اور دل لگی ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور تم ڈر جاؤ وہ دے گا تمہیں اجر تمہارے

اور اگر تم ایمان لاؤ اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ وہ تمہارے اجر تمہیں دے گا

وَلَا يَسْئَلُكُمْ أَمْوَالِكُمْ ۝ إِن يَسْئَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ

اور نہیں وہ مانگے گا تم سے مال تمہارے اگر وہ مانگ لے تم سے مال پھر اصرار کے ساتھ تم سے مانگے

اور وہ تمہارے (تمام) مال تم سے نہیں مانگے گا۔ (36) اگر وہ تم سے تمہارا (سارا مال) مانگے اور اصرار کے ساتھ مانگے

تَبَخَّلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ هَآئِنَّمْ هَؤُلَاءِ

تم بخل کرنے لگ جاؤ گے اور وہ نکال دے گا تمہارے دلوں کے کیڑوں کو سنو! تم وہ لوگ ہو

تو تم بخل کرنے لگ جاؤ گے اور وہ تمہارے دلوں کے کیڑوں کو باہر نکال دے گا۔ (37) سنو تم وہ لوگ ہو

تُدْعُونَ لِتُبْفَظُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ يَبْخُلُ

تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ تم خرچ کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں تو تم میں سے کچھ ہیں جو بخل کرتے ہیں

کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنِ نَفْسِهِ ۗ وَاللَّهُ

اور جو بخل کرتا ہے تو بلاشبہ وہ بخل کرتا ہے اپنے آپ سے اور اللہ تعالیٰ

اور جو بخل کرتا ہے بس وہ اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

الْغَنَىٰ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

غنی ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے وہ بدل کر لے آئے گا

بے پروا ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم منہ موڑو گے

تَوْمًا غَيْرِكُمْ لَأَمْثَلِكُمْ ع
توم کو تمہارے علاوہ پھر تم نہ ہو گے

تو وہ تمہارے علاوہ کسی دوسری قوم کو بدل لائے گا وہ پھر تم جیسے نہ ہوں گے۔ (38)

تو وہ تمہارے علاوہ کسی دوسری قوم کو بدل لائے گا وہ پھر تم جیسے نہ ہوں گے۔ (38)

آيَاتُهَا ۲۹ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ رُكُوعَاتُهَا ۴

سورہ فتح مدنی ہے اس میں اُنتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۱ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ

یقیناً ہم نے فتح دی ہم نے آپ کو فتح کھلی تاکہ بخش دے آپ کے لیے اللہ تعالیٰ

یقیناً ہم نے آپ کو ایک کھلی فتح عطا کی ہے۔ (1) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے بخش دے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتُهُ

جو پہلے ہوا آپ کا کوئی گناہ اور وہ جو بعد میں ہوا اور وہ پوری کر دے اپنی نعمت

آپ کا کوئی گناہ، جو پہلے ہو چکا اور جو بعد میں ہو اور آپ پر اپنی نعمت پوری کر دے

عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲ وَيُصْرِكَ

آپ پر اور آپ کی راہ نمائی کرے سیدھے راستے کی طرف اور مدد کرے آپ کی

اور آپ کی سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرے۔ (2) اور اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا

اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۳ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ

اللہ تعالیٰ مدد زبردست وہی ہے جس نے نازل کی سکینت

زبردست مدد۔ (3) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکینت نازل کی

فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ط

دلوں میں مومنوں کے تاکہ وہ بڑھ جائیں ایمان میں ساتھ اپنے ایمان کے

تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ

اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۳ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

خوب جاننے والا کمال حکمت والا تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو

سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (4) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا

باغوں میں جاری ہیں جن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں

باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ط وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ

اور دور کر دے ان سے برائیاں ان کی اور (ہمیشہ سے) ہے یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے

اور وہ ان کی برائیاں ان سے دور کر دے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہمیشہ ہی سے

فَوْرًا عَظِيمًا ۱۴ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

کامیابی بہت بڑی اور تاکہ وہ عذاب دے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو

بہت بڑی کامیابی ہے۔ (5) اور تاکہ اللہ تعالیٰ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الطَّائِفِينَ بِاللَّهِ

اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان رکھنے والے ہیں،

ظَنَّ السُّوءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ وَعَضَبَ اللَّهُ

گمان برا ان پر چکرے برائی کا اور غصے ہوا اللہ تعالیٰ

مُدَّ اَگمان، مُدَّ ائی کا چکر دراصل اُن ہی پر ہے اور اُن پر اللہ تعالیٰ غصے ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ

ان پر اور اس نے لعنت کی ان پر اور تیار کر دی ان کے لئے جہنم اور بہت ہی برا ہے

اور اُس نے اُن پر لعنت کی اور اُن کے لیے جہنم تیار کر دی ہے اور بہت ہی بُرا

مَصِيرًا ۶) وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ كَانَ

ٹھکانہ اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور (ہمیشہ سے) ہے

وہ ٹھکانہ ہے۔ (6) اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۷) إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا

اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا ہے یقیناً ہم نے بھیجا آپ کو گواہی دینے والا

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (7) یقیناً ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا

وَمُبَشِّرًا ۸) وَ نَذِيرًا ۹) لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا تاکہ تم سب ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (8) تاکہ تم سب اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَتَعَزُّوهُ ۱۰) وَ تَتَّقُوهُ ۱۱) وَ تُسَبِّحُوهُ ۱۲) بُكْرَةً ۱۳) وَ أَصِيلاً ۱۴) إِنَّ

اور تم اس کی مدد کرو اور تعظیم کرو اس کی اور تسبیح کرتے رہو اس کی صبح اور شام بلاشبہ

اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہو۔ (9) بلاشبہ

الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ اللَّهُ يَدُ اللَّهِ

وہ لوگ جو بیعت کر رہے ہیں تم سے درحقیقت وہ بیعت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ سے ہاتھ ہے اللہ تعالیٰ کا

وہ لوگ جو تم سے بیعت کر رہے ہیں، درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کر رہے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر

فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ تَكَتْ فَإِنَّمَا يَنْتَكُتُ

اوپر ان کے ہاتھوں کے چنانچہ جس نے عہد توڑا تو یقیناً وہ عہد توڑے گا

اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے، چنانچہ جس نے عہد توڑا تو وہ اپنے نفس کے خلاف ہی توڑے گا

عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ

اپنے نفس کے خلاف اور جو پورا کرے گا اس کو جو اس نے عہد کیا تھا اس پر

اور جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے

اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ سَيَقُولُ

اللہ تعالیٰ سے تو وہ بہت جلد عطا کرے گا اس کو اجر بہت بڑا جلد ہی کہیں گے

تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کو اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ (10) دیہاتیوں میں سے جو

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالَنَا

تم سے جو پیچھے چھوڑ دیے گئے دیہاتیوں میں سے مشغول کر دیا تھا ہمیں ہمارے اموال نے

پیچھے چھوڑ دیے گئے وہ اب جلد ہی تم سے کہیں گے: ”ہمارے اموال

وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْنَا ۚ يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ

اور ہمارے گھر والوں نے سو آپ مغفرت کی دعا کریں ہمارے لئے وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے

اور ہمارے گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا تھا سو آپ ہمارے لیے مغفرت کی دعا کریں۔“ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ

جو نہیں ان کے دلوں میں آپ کہہ دیں پھر کون اختیار رکھتا ہے تم سب کے لئے

جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ کہہ دیں کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ

اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ

کسی چیز کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہے؟ اگر وہ تمہارے ساتھ کسی نقصان کا ارادہ کرے یا تمہارے ساتھ کسی

نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۱

نفع کا بلکہ (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو تم عمل کرتے ہو پوری طرح باخبر

نفع کا ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے پوری طرح باخبر ہے جو اعمال تم کر رہے ہو۔ (11)

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

بلکہ تم نے سمجھا تھا یہ کہ ہرگز نہیں لوٹ کر آئیں گے رسول اور مومنین

بلکہ تم نے یہ سمجھا تھا کہ رسول اور مومنین

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَذُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

طرف اپنے گھر والوں کی کبھی بھی اور خوش نما بنا دیا گیا وہ تمہارے دلوں میں اور گمان کیا تم نے

اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے اور یہ تمہارے دلوں میں خوش نما بنا دیا گیا اور تم نے

ظَنَّ السَّوْءَ ۗ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ

گمان برا اور تم تم لوگ برباد ہونے والے اور جو نہ ایمان لایا

بہت ہی برا گمان کیا تھا اور تم برباد ہونے والے لوگ تھے۔ (12) اور جو کوئی

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۳

اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر تو بلاشبہ ہم نے تیار کر رکھی ہے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا تو ہم نے کافروں کے لیے بلاشبہ بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (13)

وَاللَّهُ وَبِهِ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ

اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی وہ بخش دیتا ہے جس کو

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جس کو وہ چاہتا ہے بخش دیتا ہے

يَسَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

وہ چاہتا ہے اور وہ سزا دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا

اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی سے بے حد بخشنے والا

رَّحِيْبًا ۱۳ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى

نہایت رحم والا عنقریب کہیں گے پیچھے رہ جانے والے جب تم چلو گے طرف

نہایت رحم والا ہے۔ (14) جب تم مالِ غنیمت کی طرف چلو گے

مَعَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذُرُوءًا تَتَّبِعُكُمْ ۚ يُرِيدُونَ

مالِ غنیمت کے تاکہ تم اسے حاصل کر لو ہمیں چھوڑ دو کہ ہم پیچھے آئیں تمہارے وہ چاہتے ہیں تاکہ تم اسے حاصل کرو پیچھے رہ جانے والے جلد ہی کہا تمہیں گے: ”ہمیں بھی اجازت دو ہم بھی تمہارے پیچھے آئیں۔“

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

یہ کہ وہ بدل دیں اللہ تعالیٰ کے کلام کو کہہ دو ہرگز نہیں تم ہمارے پیچھے آؤ گے

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو بدل دیں کہہ دو: تم ہمارے پیچھے ہرگز نہیں آؤ گے

كَذِبِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ

اسی طرح فرمادیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے تو جلد ہی وہ کہیں گے بلکہ

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی یہ فرمادیا ہے، تو جلد ہی وہ کہیں گے: ”بلکہ

تَحْسَدُونََنَا ۗ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ ہیں وہ نہیں بات کو سمجھتے مگر کم ہی

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔“ بلکہ یہ لوگ کم ہی بات کو سمجھتے ہیں۔ (15)

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدْعُونَ إِلَىٰ قَوْمِ

آپ کہہ دو پیچھے رہ جانے والوں کو دیہاتیوں سے عنقریب تمہیں بلا یا جائے گا ایک قوم کی طرف

آپ پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دو عنقریب تمہیں ایک انتہائی

أَوْلَىٰ بِأَسْـَٔدِئِهِمْ ثَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ

سخت جنگجو تم ان سے جنگ کرو گے یا وہ اسلام لائیں گے پھر اگر

سخت جنگجو قوم کی طرف نکلا یا جائے گا، تم ان سے جنگ کرو گے یا وہ اسلام لائیں گے پھر اگر

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمْ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا

تم اطاعت کرو گے دے گا تمہیں اللہ تعالیٰ اجر اچھا اور اگر تم منہ موڑو گے

تم اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر تم منہ موڑو گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۶﴾

جیسا کہ منہ موڑ گئے تم اس سے پہلے وہ عذاب دے گا تمہیں عذاب دردناک

جیسا کہ تم پہلے منہ موڑ گئے تھے تو اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے گا، دردناک عذاب۔ (16)

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

نہ ہے اندھے پر کوئی عسلی اور نہ لنگڑے کے لنگڑے کے

نہ اندھے پر کوئی عسلی ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی عسلی ہے

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ

کوئی عسلی اور نہ بیمار پر کوئی عسلی اور جو شخص اطاعت کرے گا

اور نہ بیمار پر کوئی عسلی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

اللَّهُ وَمَا سَأَلَهُ يَدْخُلُهُ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی وہ داخل کرے گا اس کو باغوں میں بہتی ہوں گی جن کے نیچے

تو اللہ تعالیٰ اس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

الْأَنْهَارِ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۷﴾

نہریں اور جو منہ موڑے گا وہ عذاب دے گا اسے عذاب دردناک

اور جو منہ موڑے گا اسے وہ دردناک عذاب دے گا۔ (17)

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

بلاشبہ یقیناً راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب وہ

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

درخت کے نیچے تو وہ جان گیا جو ان کے دلوں میں تھا تو اس نے نازل کر دی سکینت

درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے تو جو ان کے دلوں میں تھا وہ جان گیا تو ان پر سکینت نازل کر دی

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۱۸ وَمَعَانِمَ كَثِيرَةً

ان پر اور اس نے بدلے میں عطا فرمائی انہیں فتح قریبی اور اموال غنیمت بہت سے

اور بدلے میں انہیں قریبی فتح عطا فرمائی۔ (18) اور بہت سے اموال غنیمت بھی،

يَأْخُذُ وُثْقَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۹

جنہیں وہ حاصل کریں گے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ سب پر غالب کمال حکمت والا

جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (19)

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُ وُثْقَهَا

وعدہ کیا تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اموال غنیمت کا بہت سے جسے تم حاصل کرو گے

اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ بہت سے اموال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جسے تم حاصل کرو گے

فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۖ

پھر اس نے جلدی دی تمہیں یہ (فتح) اور اس نے روک دیے ہاتھ لوگوں کے تم سے

چنانچہ اُس نے جلدی یہ (فتح) دے دی اور اُس نے لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۲۰

اور تاکہ یہ بن جائے نشانی مومنوں کے لئے اور وہ چلا دے تمہیں سیدھے راستے پر

اور تاکہ مومنوں کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے اور اللہ تعالیٰ تمہیں سیدھی راہ پر چلا دے۔ (20)

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ

اور کئی اور نہیں تم قادر ہوئے جن پر یقیناً گھیر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے

اور کئی اور بھی جس پر ابھی تک تم قادر نہیں ہوئے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اُن کو گھیر رکھا ہے۔

بَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۳۱﴾ وَلَوْ

ان کو اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے پوری قدرت رکھنے والا اور اگر اور ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ (21) اور اگر

قَتَلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ

لڑتے تم سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ضرور وہ پھیر جاتے پٹھیں پھر تم سے لڑتے وہ جنہوں نے کفر کیا تو ضرور وہ پٹھیں پھیر جاتے پھر

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۳۲﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ

نہ وہ پاتے کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار طریقہ ہے اللہ تعالیٰ کا جو یقیناً کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار نہ پاتے۔ (22) اللہ تعالیٰ کا طریقہ ہے جو

خَلَّتْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿۳۳﴾

گزر چکا پہلے ہی سے اور ہرگز نہیں آپ پاؤ گے اللہ تعالیٰ کے طریقے میں کوئی تبدیلی پہلے ہی سے گزر چکا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ (23)

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اور وہی ہے جس نے روک دیے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے

بِطَّنْ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ

مکہ کی وادی میں بعد اس کے کہ وہ فتح عطا کر چکا تھا تمہیں ان پر اور (ہمیشہ سے) ہے اس کے بعد کہ وہ تمہیں ان پر فتح عطا کر چکا تھا اور ہمیشہ سے

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۳۴﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ تعالیٰ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا وہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔ (24) وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا

اور انہوں نے تمہیں روک دیا مسجد حرام سے اور قربانی کے جانوروں کو روکے ہوئے تھے

مسجد حرام سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو جو اس سے روکے ہوئے تھے

أَنْ يَّبْلَغَ مَحَلَّهُ^ط وَلَوْ لَا رَجَالَ مُؤْمِنُونَ

اس سے کہ وہ پہنچیں اپنی قربان گاہ میں اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد

کہ وہ اپنی قربان گاہ پر پہنچیں اور اگر کچھ مومن مرد

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فُتُصِبْكُمْ

اور کچھ مومن عورتیں تم نہیں جانتے تھے ان کو یہ کہ تم انہیں کچل ڈالو گے پھر پہنچتی تم سب کو

اور کچھ مومن عورتیں (مکہ میں) موجود نہ ہوتے جنہیں تم نہیں جانتے، یہ کہ تم بے خبری میں ہی انہیں کچل ڈالو گے تو

مِّنْهُمْ مَّعْرَةٌ^ج بَعِيْرٌ عَلِيمٌ لِّيُدْخِلَ اللهُ فِي رَحْمَتِهِ

ان کی وجہ سے تکلیف لاعلمی میں تاکہ داخل کر دے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں

ان کی وجہ سے لاعلمی میں تمہیں تکلیف پہنچتی تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں

مَنْ يَشَاءُ^ج لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا

جس کو چاہے اگر وہ الگ الگ ہوتے ہم لازماً عذاب دیتے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا

جس کو چاہے داخل کر دے اور اگر وہ الگ الگ ہوتے تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا،

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا^{۲۵} إِذْ جَعَلْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا

ان میں سے عذاب دردناک جب رکھی ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

ہم ان کو لازماً دردناک عذاب دیتے۔ (25) جب ان کافروں نے

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ الْحَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللهُ

اپنے دلوں میں اپنے دلوں کی ضد ضد جاہلیت کی تو نازل کی اللہ تعالیٰ نے

اپنے دلوں میں ضد رکھ لی اور وہ بھی جاہلیت کی ضد تو اللہ تعالیٰ نے

سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ

اپنی طرف سے سکینت اوپر اپنے رسول کے اور اوپر ایمان والوں کے

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر سکینت نازل کی

وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا

اور پابند رکھا انہیں تقویٰ کی بات کا اور وہ تھے زیادہ حق دار اس کے

اور انہیں تقویٰ کی بات کا پابند رکھا اور وہ اُس کے زیادہ حق دار

وَأَهْلَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۖ

اور زیادہ اہل اس کے اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا

اور اس کے زیادہ اہل تھے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (26)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۗ

بلاشبہ یقیناً سچ کر دکھایا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب حق کے ساتھ

بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب حق کے ساتھ سچ کر دکھایا۔

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۗ

یقیناً تم ضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں ان شاء اللہ امن کی حالت میں

ان شاء اللہ تم ضرور مسجد حرام میں

مُحَلِّقِينَ رُءُوسِكُمْ وَمُقَوِّرِينَ ۗ لَا تَخَافُونَ ۗ فَعَلِمَ

منڈواتے ہوئے سر اپنے اور بال ترشواتے ہوئے نہیں تمہیں کوئی خوف ہوگا تو اس نے جانا

سر منڈواتے ہوئے، بال ترشواتے ہوئے امن کی حالت میں داخل ہو گے کہ تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا، تو اس نے جانا

مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۗ

جو نہیں تم نے جانا تو اس نے رکھ دی اس سے پہلے فتح قریبی

جو تم نے نہیں جانا چنانچہ اُس نے پہلے تمہیں قریبی فتح عطا کر دی۔ (27)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

وہ جس نے بھیجا اپنے رسول کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے

وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۲۸

تا کہ وہ غالب کر دے اس کو ہر دین پر اور کافی ہے اللہ تعالیٰ گواہ

تا کہ وہ اُس کو ہر دین پر غالب کر دے اور اس پر اللہ تعالیٰ ہی گواہ کافی ہے۔ (28)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں سخت ہیں کفار پر

محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اور جو لوگ اُس کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت،

رُحَمَاءَ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

نہایت رحم دل ہیں آپس میں آپ دیکھو گے انہیں رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے ڈھونڈتے ہیں

آپس میں نہایت رحم دل ہیں، آپ انہیں اس حال میں دیکھو گے کہ وہ رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے ہیں،

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيبَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

فضل اللہ تعالیٰ کا اور رضا ان کی شناخت ان کے چہروں میں

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کو ڈھونڈتے ہیں، سجدوں کے اثرات سے اُن کے چہروں میں

مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۗ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے اثرات سے یہ ہے مثال ان کی تورات میں اور مثال ان کی

ان کی شناخت ہے۔ اُن کی یہ مثال تورات میں ہے

فِي الْإِنْجِيلِ ۗ كَزُرْءٍ أَخْرَجَ شَطْءَهُ فَآزَرَأَهُ

انجیل میں ایک کھیتی جیسی ہے جس نے نکالی اپنی کونپل پھر اس نے مضبوط کیا اس کو

اور انجیل میں اُن کی مثال ایک کھیتی جیسی ہے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُس کو مضبوط کیا

فَاسْتَعِظْ فَاستَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ الرُّسُلَ

پھر وہ موٹی ہوگی پھر سیدھی کھڑی ہوگی اپنے تنے پر خوش کرتی ہے کسانوں کو
پھر وہ موٹی ہوگی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگی، کسانوں کو وہ خوش کرتی ہے

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكٰفِرَٔتِ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ غصہ دلائے ان کی وجہ سے کافروں کو وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو غصہ دلائے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

اور جنہوں نے عمل کئے نیک ان میں سے مغفرت کا اور بڑے اجر کا
اور ان میں سے جنہوں نے نیک عمل کیے، مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔ (29)

رَكُوْعَاتُهَا ۲

۳۹ سُورَةُ الْحَجَرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲

آيَاتُهَا ۱۸

سورہ حجر ات مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوْا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم آگے بڑھو اللہ تعالیٰ کے آگے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے آگے نہ بڑھو

وَمَا سُوْلِهِۦ وَاَتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾

اور اس کے رسول (کے آگے) اور ڈر جاؤ اللہ تعالیٰ سے بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے

اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (1)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم بلند کیا کرو اپنی آوازیں اوپر

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

نبی کی آواز کے اور نہ تم آواز بلند کیا کرو اس سے بات کرنے میں آواز بلند کرنے کی طرح

اور نہ اس سے بات کرنے میں آواز بلند کیا کرو جیسے تم میں سے ایک، دوسرے کے لیے آواز بلند کرتا ہے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالِكُمْ وَأَنْتُمْ

تم میں سے بعض کا بعض کے لئے یہ کہ (نہ) برباد ہو جائیں تمہارے اعمال اور تم

کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم

لَا تَسْمَعُونَ ۝۲ إِنَّ الَّذِينَ يُعِظُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

شعور نہ رکھتے ہو یقیناً وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازیں پاس

شعور نہ رکھتے ہو۔ (2) یقیناً جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں،

رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

رسول اللہ کے یہ وہ لوگ ہیں وہ جو جانچ لیا ہے اللہ تعالیٰ نے جن کے دلوں کو

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے،

لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۳ إِنَّ الَّذِينَ

تقویٰ کے لئے ان کے لئے مغفرت ہے اور اجر بڑا بلاشبہ جو لوگ

ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (3) جو لوگ

يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۴

پکارتے ہیں آپ کو حجروں کے باہر سے اکثر ان میں سے نہیں سمجھ رکھتے

آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں بلاشبہ ان میں سے اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ (4)

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ

اور اگر بیشک وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ باہر نکلتے ان کے پاس یقیناً ہوتا

اور بے شک اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس باہر نکلتے تو یقیناً

خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہتر ان کے لئے اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اے وہ لوگو جو

ان کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (5) اے لوگو جو

أَمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ

ایمان لائے ہو اگر لے کر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر تو تحقیق کر لیا کرو یہ کہ

ایمان لائے ہو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو کہ کہیں

تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِحُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ

تم نقصان پہنچا دو کسی گروہ کو لاعلمی سے پھر تم ہو جاؤ اوپر اس کے جو تم نے کیا

تم کسی گروہ کو لاعلمی سے کوئی نقصان (نہ) پہنچا دو پھر جو کچھ تم نے کیا ہو

لُدْمِينَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ

پشیمان اور جان لو یقیناً تم میں اللہ کا رسول ہے اگر

اُس پر پشیمان ہو جاؤ۔ (6) اور جان لو! یقیناً تم میں اللہ کا رسول ہے۔ اگر

يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنَتُمْ وَلكِنَّ اللَّهَ

وہ تمہاری بات مان لیا کرے بہت سے کاموں میں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ اور لیکن اللہ تعالیٰ نے

وہ بہت سے کاموں میں تمہاری بات مان لیا کرے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ تعالیٰ نے

حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ

محبوب بنا دیا ہے تمہاری طرف ایمان کو اور اس نے زینت دی ہے اس کو تمہارے دلوں میں

ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں زینت دی ہے اور

وَكْرَهَةٌ إِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ط

اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا ہے تمہارے لیے کفر کو اور گناہ کو اور نافرمانی کو

اس نے کفر، گناہ، اور نافرمانی کو تمہارے لیے ناپسندیدہ بنا دیا ہے،

أُولَئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ط وَاللَّهُ

یہی لوگ وہ ہدایت پانے والے ہیں فضل سے اللہ تعالیٰ سے اور احسان اور اللہ تعالیٰ

یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ (7) اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۸﴾ وَإِنْ طَآئِفَتٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

سب کچھ جاننے والا ہے کمال حکمت والا ہے اور اگر دو گروہ اہل ایمان میں سے

سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (8) اور اہل ایمان میں سے دو گروہ اگر

اِقْتَتَلُوا فَأْصَلِحُوا بَيْنَهُمَا فَاِنَّ بَعَثْنَا اِحْدَاهُمَا

آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کرا دو درمیان ان دونوں کے پھر اگر زیادتی کرے ان میں سے ایک گروہ

آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کراؤ، ان دونوں میں سے ایک گروہ اگر دوسرے پر زیادتی کرے

عَلَى الْاٰخِرَىٰ فَمَا تَلُوا الَّتِي تَبَغَيْنَ حَتَّىٰ تَتَّقِيَ

دوسرے پر پھر لڑو جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے

تو اس گروہ سے لڑو جس نے زیادتی کی ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے،

اِلَىٰ اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ فَاَصَلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف چنانچہ اگر وہ پلٹ آئے تو صلح کراؤ درمیان ان دونوں کے عدل کے ساتھ

چنانچہ اگر وہ پلٹ آتا ہے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ

وَاَقْسَطُوا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا

اور انصاف کرو یقیناً اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے انصاف کرنے والوں سے بلاشبہ

اور انصاف کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (9) بلاشبہ

الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْدِحُوا بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا

مومن بھائی بھائی ہیں پس صلح کراؤ درمیان اپنے بھائیوں کے اور ڈرو

مومن بھائی بھائی ہیں، چنانچہ اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ

اللہ تعالیٰ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مذاق اڑائے

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (10) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کوئی قوم کسی دوسرے کا مذاق نہ اڑائے

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ

کوئی قوم کسی قوم کا ہو سکتا ہے یہ کہ وہ ہوں بہتر ان سے اور نہ عورتیں

ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں

مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْبَسُوا

دوسری عورتوں کا ہو سکتا ہے یہ کہ وہ ہوں بہتر ان سے اور نہ عیب لگاؤ

ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ہی

أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَلْبَسُوا بِالْأَلْقَابِ طِبْسُ الْأَسْمِ

اپنے لوگوں پر اور نہ ایک دوسرے کو پکارو (برے) القاب سے بری بات ہے نام (پکارنا)

اپنے لوگوں پر عیب لگاؤ اور نہ ہی ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو،

الْفُسُوقِ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ

برا ایمان کے بعد اور جو لوگ توبہ نہ کریں سو وہی

ایمان کے بعد برانام (پکارنا) بہت بری بات ہے اور جو لوگ توبہ نہ کریں سو وہی

هُمْ لَظَالِمُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا

وہ ظالم ہیں اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت

ظالم ہیں۔ (11) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا

گمان سے بلاشبہ بعض گمان گناہ (ہوتے ہیں) اور نہ جاسوسی کرو

بہت گمان کرنے سے بچو، بلاشبہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور جاسوسی نہ کرو

وَلَا يَغْتَبُ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

اور نہ غیبت کرے تم میں سے کوئی کسی کی کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی یہ کہ

اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا

وہ کھائے گوشت اپنے بھائی کا مردہ سو تم ناپسند کرتے ہو اس کو اور ڈرو

وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ سو تم اس کو ناپسند کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اللہ تعالیٰ سے یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے اے لوگو

یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (12) اے لوگو!

إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا

یقیناً ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک مرد سے اور ایک عورت سے اور بنایا ہم نے تمہیں قومیں

یقیناً ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہیں قومیں اور برادریاں بنا دیا

وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

اور برادریاں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان لو یقیناً سب سے زیادہ عزت والا تمہارا اللہ تعالیٰ کے نزدیک

تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان لو، یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہارا سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے

أَتْقَىٰ لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

جو تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا

جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا،

خَبِيرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا

پوری طرح خبر رکھنے والا ہے دیہاتیوں نے کہا ایمان لائے ہم کہہ دو نہیں تم ایمان لائے پوری طرح خبر رکھنے والا ہے۔ (13) دیہاتیوں نے کہا: ”ہم ایمان لائے“ کہہ دو ”تم ایمان نہیں لائے

وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ

اور بلکہ کہو ہم مسلمان ہو گئے ہیں اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان بلکہ کہو ہم مسلمان ہو گئے ہیں اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا“

فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ

تمہارے دلوں میں اور اگر تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی نہیں وہ کم کرے گا اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا،

مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴﴾

تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ (14)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

یقیناً مومن وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر یقیناً مومن وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

پھر نہیں شک کیا انہوں نے اور انہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے پھر انہوں نے کوئی شک نہیں کیا اور انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿۱۵﴾ قُلْ أَتَعْلَمُونَ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں یہی لوگ وہ سچے ہیں کہہ دو کیا تم آگاہ کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا، یہی وہ لوگ جو سچے ہیں۔ (15) کہہ دو کہہ دو

اللَّهُ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

اللہ تعالیٰ کو اپنے دین سے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو
کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور

فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۳﴾ يَسْتُونَ عَلَيْكَ

زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے وہ احسان رکھتے ہیں آپ پر
زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ (16) یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں

أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَسْتُونُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ

یہ کہ وہ اسلام لے آئے ہیں کہہ دو نہ تم احسان رکھو مجھ پر اپنے اسلام کا
کہ وہ اسلام لے آئے، کہہ دو کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو

بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْتُمُ لِلْإِيمَانِ

بلکہ اللہ تعالیٰ احسان رکھتا ہے تم پر یہ کہ اس نے ہدایت دی تمہیں ایمان کے لیے
بلکہ اللہ تعالیٰ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت دی،

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۴﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

اگر ہو تم سچے یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے پوشیدہ چیزوں کو
اگر تم سچے ہو۔ (17) یقین مانو اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے۔ (18)

آيَاتُهَا ۲۵ ۵۰ سُورَةُ ق مَكِّيَّةٌ ۳۳ رُكُوعَاتُهَا ۳

سورہ ق کی ہے اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں۔

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے
اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے۔

ق ۱ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ۱ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ

ق ۱ تم ہے قرآن کی بہت بڑی شان والا ہے بلکہ انہوں نے تعجب کیا یہ کہ
ق ۱ تم ہے قرآن مجید کی جو بڑی شان والا ہے۔ (1) بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس

جَاءَهُمْ مُّندِرًا مِنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

آیا ان کے پاس ایک خبردار کرنے والا ان ہی میں سے تو کہا کافروں نے یہ
ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آگیا تو کافروں نے کہا کہ یہ

شَيْءٌ عَجِیْبٌ ۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

چیز ہے عجیب ۲ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی
عجیب چیز ہے۔ (2) کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے؟

ذٰلِكَ رٰجِعٌۢ بَعِیْدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

یہ ہے واپسی بہت دور بلاشبہ ہمیں معلوم ہے جو گھٹاتی ہے زمین
یہ واپسی بہت دور ہے۔ (3) بلاشبہ ہمیں معلوم ہے جتنا زمین ان میں سے گھٹاتی ہے

مِنْهُمْ ۴ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۴ بَلْ كَذَّبُوْا

ان میں سے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے محفوظ کرنے والی بلکہ جھٹلایا انہوں نے
اور ہمارے پاس ایک محفوظ کرنے والی کتاب ہے۔ (4) بلکہ انہوں نے سچی بات کو جھٹلایا

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۵

حق کو جب کہ وہ آیا ان کے پاس چنانچہ وہ معاملے میں اُلجھے ہوئے ہیں
جب کہ وہ ان کے پاس آئی چنانچہ وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔ (5)

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَيْنَاهَا

تو کیا نہیں انہوں نے دیکھا آسمان کی طرف اپنے اوپر کس طرح ہم نے بنایا اسے
تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان نہیں دیکھا؟ کس طرح ہم نے اُسے بنایا؟

وَرِيبًا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝۶ وَالْأَرْضِ

اور ہم نے زمینت دی اُسے اور نہیں اُس کے لیے کوئی شگاف اور زمین کو
اور ہم نے اُسے زمینت دی؟ اور اُس کے لیے کوئی شگاف نہیں ہے۔ (6) اور زمین کو

مَدَدُنَهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا

ہم نے پھیلایا اُسے اور رکھے ہم نے اس میں گڑے ہوئے پہاڑ اور اُگائیں ہم نے اس میں
ہم نے پھیلایا اور اس میں گڑے ہوئے پہاڑ رکھے

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝۷ وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ

ہر تم خوبی والی دکھانے کے لیے اور یاد دلانے کے لیے ہر اس بندے کو (جو)
اور اس میں ہر تم کی خوش نما چیز اُگادی۔ (7) ہر اس بندے کو دکھانے اور یاد دلانے کے لیے

مُنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا

رجوع کرنے والا ہے اور نازل کیا ہم نے آسمان سے پانی بابرکت
جو رجوع کرنے والا ہے۔ (8) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتٍ وَحَبَّ الْحَبِيدِ ۝۹ وَالنَّخْلَ

پھر ہم نے اُگادیے اُس کے ذریعے باغات اور کائی جانے والی فصل کے دانے اور کھجوروں کے درخت
پھر اُس کے ذریعے باغات اور کائی جانے والی فصل کے دانے اُگادیے۔ (9) اور بلند وبالا

بِسِقْتٍ لَهَا طَلْعٌ لُصِيْدٌ ۝۱۰ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۝

بلند وبالا جن کے لیے شگوفے ہیں تہ بہ تہ رزق ہے بندوں کے لئے
کھجوروں کے درخت جن کے شگوفے تہ بہ تہ ہیں۔ (10) جو بندوں کے لیے رزق ہے

وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿۱۱﴾

اور ہم نے زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو مردہ اسی طرح نکلنا ہوگا

اور اس کے ذریعے ہم نے ایک مردہ زمین کو زندہ کر دیا، اسی طرح (زمین سے) نکلنا ہوگا۔ (11)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿۱۲﴾

جھٹلایا اُن سے پہلے قومِ نوح نے اور اصحابِ الرس نے اور ثمود نے

اُن سے پہلے قومِ نوح اور اصحابِ الرس اور ثمود نے جھٹلایا۔ (12)

وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿۱۳﴾ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے اور اہلِ ایکہ نے

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔ (13) اور اہلِ ایکہ

وَقَوْمُ تَبَعٍ كُلُّ كَذَّبَ الرُّسُلِ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿۱۴﴾

اور قومِ تبع نے ہر ایک نے جھٹلایا رسولوں کو تو ج ثابت ہوگی میری وعید

اور قومِ تبع نے، ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میری وعید سچ ثابت ہوئی۔ (14)

أَفَعَيَّبْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لُبْسٍ

تو کیا پھر ہم تھک گئے تخلیق سے پہلی بار کی بلکہ وہ شک میں ہیں

تو کیا ہم پہلی بار کی تخلیق سے تھک گئے ہیں؟ بلکہ وہ

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ

تخلیق سے نئی اور بلاشبہ یقیناً پیدا کیا ہم نے انسان کو اور ہم جانتے ہیں

ایک نئی تخلیق سے شک میں ہیں۔ (15) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن چیزوں کو جانتے ہیں

مَا تَوَسَّوْا بِهِ نَفْسَهُۥٓ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

جو وسوسہ ڈالتا ہے اس کا اس کا نفس اور ہم زیادہ قریب ہیں

جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم

إِلَيْهِ مِنْ حُبِّ الْوَرِيدِ ۝ إِذْ يَتَلَقَّى السُّقَّيْنِ

طرف اس کے رگ جان سے بھی جب ضبط کرتے ہیں دو ضبط کرنے والے
رگ جان سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں۔ (16) جب کہ دو ضبط کرنے والے

عَنِ الْيَبِينِ وَعَنِ الشَّالِ قَعِيدٌ ۝ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ

دائیں سے اور بائیں سے بیٹھے ہوئے نہیں وہ بولتا کوئی بات
اُس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ضبط کرتے رہتے ہیں۔ (17) کوئی لفظ وہ نکال نہیں پاتا

إِلَّا لَدَيْهِ رَاقِبٌ عَتِيدٌ ۝ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

مگر اُس کے پاس ایک نگران تیار اور آنجی موت کی بے ہوشی
مگر ایک تیار نگران اُس کے پاس ہوتا ہے۔ (18) اور موت کی بے ہوشی

بِالْحَقِّ ۝ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝

حق لے کر یہ ہے وہ چیز جو تھا تو اس سے بھاگتا
حق لے کر آنجی۔ یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ (19)

وَنُفَخَ فِي الصُّورِ ۝ ذَلِكَ يَوْمَ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ

اور پھونک دیا جائے گا صور میں یہ دن ہوگا وعدہ عذاب کا اور آئے گا
اور صور میں پھونک دیا جائے گا، یہ عذاب کے وعدے کا دن ہوگا۔ (20) اور

كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ

ہر شخص ساتھ اس کے ایک ہانکنے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا بلاشبہ یقیناً تھا تو
ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا۔ (21) بلاشبہ یقیناً

فِي غَفْلَةٍ ۝ مِنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ

غفلت میں اس سے سو ہٹا دیا ہم نے تجھ سے تیرا پردہ تو نگاہ تیری
اُس سے تو غفلت میں تھا سو ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے تو تیری نگاہ

الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا

آج خوب تیز ہے اور کہے گا اُس کا ساتھی یہ ہے جو

آج خوب تیز ہے۔ (22) اور اُس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا: ”یہ ہے جو

لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿۲۳﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ

میرے پاس تھا تیار ہے تم دونوں ڈال دو جہنم میں ہر زبردست ناشکرے کو

میرے پاس تیار ہے۔“ (23) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر زبردست ناشکرے کو،

عَيْنِي ﴿۲۴﴾ مَاءٍ لِّخَيْرٍ مُّعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿۲۵﴾

بہت عناد رکھنے والے کو بہت روکنے والے کو خیر سے حد سے گزرنے والے کو شک کرنے والے کو

بہت عناد رکھنے والے کو۔ (24) خیر سے بہت روکنے والے، حد سے گزرنے والے، شک کرنے والے کو۔ (25)

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ

جس نے بنایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ معبود دوسرا سو تم دونوں ڈال دو اُسے

جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، سو تم دونوں اُسے

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا

سخت عذاب میں کہے گا اُس کا ساتھی اے ہمارے رب نہیں

سخت عذاب میں ڈال دو۔ (26) اُس کا ساتھی کہے گا: ”اے ہمارے رب!

أَطَعْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ

میں نے اُسے سرکش بنایا اسے اور لیکن تھا وہ دور کی گمراہی میں ارشاد ہوگا

میں نے اُسے سرکش نہیں بنایا بلکہ خود ہی یہ دُور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔“ (27) ارشاد ہوگا:

لَا تَخْصِبُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿۲۸﴾

نہ تم بھگڑا کرو میرے پاس اور یقیناً میں نے بھیجا تھا تمہاری جانب ڈرانے کا پیغام

”میرے پاس بھگڑا نہ کرو اور میں نے تمہاری جانب ڈرانے کا پیغام پہلے بھیجا تھا۔ (28)

مَا يَبْدُلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ

نہیں بدلی جاتی بات میرے پاس اور نہیں میں ہرگز ظلم ڈھانے والا
میرے پاس بات بدلی نہیں جاتی اور میں

لِلْعَبِيدِ ۱۶ يَوْمَ نَقُولُ لِحَبَّئِهِمْ هَلْ أَمْتَلَتْ

اپنے بندوں پر جس دن ہم کہیں گے جنہم سے کیا بھر گئی تو
اپنے بندوں پر ہرگز ظلم ڈھانے والا نہیں ہوں۔ (29) جس دن ہم جنہم سے کہیں گے: ”کیا تو بھر گئی؟“

وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ۱۷ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ

اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید ہے اور قریب لائی جائے گی جنت متقیوں کے لیے
”اور وہ کہے گی: ”کیا کچھ مزید ہے؟“ (30) اور جنت متقیوں کے قریب لائی جائے گی،

غَيْرَ بَعِيدٍ ۱۸ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

نہیں دور ہوگی یہ ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر بہت رجوع کرنے والے کے لئے
کچھ دور نہیں ہوگی۔ (31) یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اُس شخص کے لیے جو بہت رجوع کرنے والا،

حَفِيفٌ ۱۹ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

بڑی حفاظت کرنے والا جو ڈر گیا رحمن سے بن دیکھے اور وہ لایا
بڑی حفاظت کرنے والا ہو۔ (32) جو بن دیکھے رحمان سے ڈر گیا

بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۲۰ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۲۱ ذَلِكَ يَوْمٌ

دل رجوع کرنے والا داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ یہ دن ہے
اور رجوع کرنے والا دل لایا۔ (33) (ان سے کہا جائے گا) جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

الْحُلُودِ ۲۲ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

ابدی زندگی کا اُن کے لئے جو کچھ وہ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس
یہی ابدی زندگی کا دن ہے۔ (34) اُن کے لیے وہاں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس

مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ

مزید ہے اور کتنی ہی ہلاک کی ہم نے ان سے پہلے قومیں وہ

مزید بھی ہے۔ (35) اور ہم نے ان سے پہلے کئی قوموں کو ہلاک کر دیا

أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۗ

زیادہ سخت تھیں ان سے پکڑنے میں چنانچہ وہ ڈھونڈتے رہ گئے شہروں میں

جو پکڑنے میں ان سے زیادہ سخت تھیں چنانچہ وہ شہروں میں ڈھونڈتے ہی رہ گئے

هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرٍ لِّبَنٍ

کیا ہے کوئی بھاگنے کی جگہ بلاشبہ اس میں یقیناً نصیحت ہے اس شخص کے لیے

کہ کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے؟ (36) بلاشبہ اس میں ہر اس شخص کے لیے یقیناً نصیحت ہے

كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾

کہ ہو اس کا دل یا وہ لگائے کان حالانکہ وہ حاضر رہنے والا ہو

جس کا دل ہو یا وہ کان لگائے جب کہ وہ (دلی طور پر) حاضر رہنے والا ہو۔ (37)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

اور بلاشبہ یقیناً پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ

اور بلاشبہ ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا مَسَّنَا مِنَ الْغُوبِ ﴿۳۸﴾

ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں اور نہیں چھوٹا ہمیں تھکاوٹ نے

ان دونوں کے درمیان ہے یقیناً چھ دنوں میں پیدا کر دیا اور ہمیں تھکاوٹ نے چھوٹا نہیں۔ (38)

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

سو تم صبر کرو اوپر اس کے جو وہ کہتے ہیں اور تم تسبیح کرتے رہو ساتھ حمد کے

سواں پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو جو کچھ وہ کہتے ہیں

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۳۹﴾

اپنے رب کی پہلے طلوع ہونے سے آفتاب کے اور پہلے غروب آفتاب سے

اور طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ (39)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ ۖ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَبِعْ

اور رات کے کچھ حصے میں پھر تسبیح کرو اس کی اور سجدوں کے بعد بھی اور کان لگا کر سنو

اور رات کے کچھ حصے میں بھی اور سجدوں کے بعد بھی اُس کی تسبیح کرو۔ (40) اور کان لگا کر سنو!

يَوْمَ يُنَادِ الْبُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ

جس دن پکارے گا پکارنے والا قریب کی جگہ سے جس دن

جس دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ (41) جس دن

يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۗ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ ﴿۴۲﴾

وہ سنیں گے چنگھاڑ کو حق کے ساتھ وہی دن ہوگا نکلنے کا

وہ چنگھاڑ کو حق کے ساتھ سن لیں گے، وہی نکلنے کا دن ہوگا۔ (42)

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ ۖ وَإِنَّا

یقیناً ہم ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی

یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی

الْبَصِيرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۗ

لوٹ کر آتا ہے جس دن پھٹے جائے گی زمین اُن پر سے تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے

لوٹ کر آتا ہے۔ (43) جس دن اُن پر سے زمین پھٹ جائے گی اور لوگ (نکل کر) تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے،

ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ

یہ حشر ہم پر بہت ہی آسان ہے ہم زیادہ جاننے والے ہیں

یہ حشر ہم پر بہت ہی آسان ہے۔ (44) ہم زیادہ جاننے والے ہیں

بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ

اس کو جو وہ کہتے ہیں اور نہیں آپ ان پر کوئی زبردستی کرنے والے
لوگ جو باتیں بناتے ہیں اور آپ ان پر کوئی زبردستی کرنے والے نہیں ہو

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَيْدِ ۵

سو آپ نصیحت کرو اس قرآن کے ساتھ اس شخص کو جو ڈرتا ہے میرے عذاب کے وعدے سے
آپ اس قرآن سے اُس شخص کو نصیحت کرو جو میرے عذاب کے وعدے سے ڈرتا ہے۔ (45)

آيَاتُهَا ۶۰ سُورَةُ الذَّارِيَّتِ مَكِّيَّةٌ رَكْعَتَاهَا ۳

سورہ زاریات مکی ہے اس میں ساٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے
اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے۔

وَالذَّارِيَّتِ ذُرَّوَالًا ۱ فَالْحَالِتِ وَقُرْآنًا ۱ فَالْجَارِيَّتِ

قسم ہے بکھیرنے والی ہواؤں کی اڑا کر پھراٹھانے والی ہیں بوجھ پھر چلنے والی ہیں
قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیرنے والی ہیں۔ (1) پھر بڑے بوجھ کا اٹھانے والی ہیں۔ (2) پھر جو آسانی

يُسْرًا ۲ فَالْمَقْسَمِتِ أَمْرًا ۳ إِنَّمَا تُوعَدُونَ

آسانی سے پھر تقسیم کرنے والی ہیں بڑے کام کو بلاشبہ جو تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے
سے چلنے والی ہیں۔ (3) پھر بڑے کام (بارش) کو تقسیم کرنے والی ہیں۔ (4) تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے

لصَادِقٍ ۵ وَإِنَّ الدَّيْنِ لَوَاقِعٌ ۶ وَالسَّبَّاءِ

بلاشبہ سچا ہے اور بے شک جزا یقیناً واقع ہونے والی ہے قسم ہے آسمان کی
وہ بلاشبہ سچا ہے۔ (5) اور بے شک جزا واقع ہونے والی ہے۔ (6) آسمان کی قسم!

ذَاتِ الْجُبَّتِ ۙ اِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ يُؤْفَكُ

جو راستوں والا ہے بلاشبہ تم یقیناً بات میں پڑے ہوئے ہو مختلف بہکایا جاتا ہے

جو راستوں والا ہے۔ (7) بلاشبہ تم یقیناً مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔ (8)

عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۙ قُتِلَ ۙ الْخَرِصُونَ ۙ الَّذِينَ

اس سے جو بہکادیا گیا مارے گئے بے دلیل بات کرنے والے وہ جو

اس (قیامت) سے وہی بہکایا جاتا ہے جو پہلے ہی بہکادیا گیا۔ (9) مارے گئے بے دلیل بات کرنے والے۔ (10)

هُمْ فِي غَمْرَةٍ ۙ سَاهُونَ ۙ يَسْأَلُونَ اَيَّانَ يَوْمٍ

وہ غفلت میں بھولے ہوئے ہیں وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا دن

وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ (11) پوچھتے ہیں کہ

الَّذِينَ ۙ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۙ ذُوقُوا

جزا کا جس دن وہ آگ پر جلائے جائیں گے چکھو مزہ

جزا کا دن کب آئے گا؟ (12) جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے۔ (13) چکھو

فَتَنَكُمْ ۙ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُونَ ۙ

اپنے جلنے کا یہ ہے وہ جو تھے تم ساتھ اس کے تم جلدی مانگتے

اپنے جلنے کا مزہ، یہ وہی ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے۔ (14)

اِنَّ السُّتْقِيْنَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُوْنَ ۙ اخِذِيْنَ مَا

یقیناً متقی باغوں میں ہوں گے اور چشموں میں لینے والے ہوں گے جو

یقیناً متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (15) جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا

اَتَهُمْ رَبُّهُمْ ۙ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُّحْسِنِيْنَ ۙ

دے گا انہیں ان کا رب یقیناً وہ تھے پہلے اس سے نیکی کرنے والے

اسے لینے والے ہوں گے، یقیناً وہ اس سے پہلے ہی نیکی کرنے والے تھے۔ (16)

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْأَسْحَابِ

تھے وہ بہت کم رات کو جو سویا کرتے اور سحری کے اوقات میں

رات کو وہ بہت کم سویا کرتے تھے۔ (17) اور سحری کے اوقات میں

هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿۱۸﴾ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ

وہ بخشش مانگا کرتے تھے اور ان کے مالوں میں حق تھا سائل کے لئے

وہ بخشش مانگا کرتے تھے۔ (18) اور ان کے مالوں میں سائل

وَالْمَحْرُومِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿۲۰﴾

اور محروم کے لیے اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لئے

اور محروم کا حق تھا۔ (19) اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ (20)

وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ

اور خود تمہاری ذات میں تو کیا نہیں تم دیکھتے اور آسمان میں رزق ہے تمہارا

اور خود تمہاری ذات میں بھی تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ (21) اور آسمان ہی میں تمہارا رزق ہے

وَمَا تُوْعَدُونَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ

اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو تو قسم ہے رب کی آسمان کے اور زمین کے یقیناً وہ

اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ (22) چنانچہ آسمان و زمین کے رب کی قسم ہے

لِحَقِّ ۖ مِّثْلَ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ﴿۲۳﴾ هَلْ أَتَاكَ

بالکل حق ہے اس کی طرح جو بلاشبہ تم باتیں بناتے ہو کیا پہنچی ہے آپ کو

یقیناً وہ بالکل حق ہے اس کی طرح جو بلاشبہ تم باتیں بناتے ہو۔ (23) کیا آپ کو

حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْبَكْرِيِّ ﴿۲۴﴾ إِذْ دَخَلُوا

خبر مہمانوں کی ابراہیم کے معزز جب وہ داخل ہوئے

ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ (24) جب وہ

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۚ قَالَ سَلَامٌ ۖ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ﴿۲۵﴾

اس پر تو انہوں نے کہا سلام ہے اس نے کہا سلام ہے کچھ لوگ ہیں اجنبی

اُس کے پاس داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کہا، اُس نے بھی سلام کہا، کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ (25)

فَرَاغٌ ۙ إِلَىٰ أَهْلِهِ ۖ فَجَاءَ بِعَجَلٍ ۙ سَبِيْنٍ ﴿۲۶﴾

پس وہ چپکے سے گیا طرف اپنے گھر والوں کی تو وہ لایا ایک بچھڑا موٹا تازہ

پس وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف گیا تو وہ ایک موٹا تازہ (بھٹنا ہوا) بچھڑا لے آیا۔ (26)

فَقَرَّبَهُ ۙ إِلَيْهِمْ ۚ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۷﴾ فَأَوْجَسَ

پھر اس نے قریب کیا اُس کو طرف اُن کی اس نے کہا کیا نہیں آپ کھاتے تو اس نے دل میں محسوس کیا

پھر اُس نے اُن کے قریب کیا اُس نے کہا: ”کیا آپ کھاتے نہیں؟“ (27) تو اُس نے

مِنْهُمْ خِيْفَةٌ ۙ قَالُوا لَا تَخَفْ ۙ وَبَشِّرُوهُ ۙ بِنِعْمَةٍ

اُن سے خوف کہا انہوں نے ڈریے نہیں اور انہوں نے خوشخبری دی اس کو ایک لڑکے کی

اُن سے دل میں خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا: ”ڈریے نہیں!“ اور انہوں نے اُسے ایک

عَلَيْهِ ﴿۲۸﴾ فَأَقْبَلَتْ ۙ امْرَأَتُهُ ۙ فِي صَرِيحَةٍ ۙ فَصَكَّتْ

صاحب علم تو آگے بڑھی بیوی اس کی چیختی ہوئی پس اس نے ہاتھ مارا

صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دی۔ (28) تو اُس کی بیوی چیختی ہوئی آگے بڑھی

وَجْهَهَا ۙ وَقَالَتْ ۙ عَجُوزٌ ۙ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوا كَذٰلِكَ

اپنے منہ پر اور کہا بڑھیا ہوں بانجھ انہوں نے کہا ایسے ہی

پس اس نے اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا: بانجھ بڑھیا ہوں۔“ (29) انہوں نے کہا: ”ایسے ہی

قَالَ رَبُّكَ ۙ إِنَّهُ ۙ هُوَ ۙ الْحَكِيْمُ ۙ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

کہا ہے آپ کے رب نے بلاشبہ وہ وہی کمال حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے

آپ کے رب نے کہا ہے، بلاشبہ وہ کمال حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔“ (30)